# Calvin on the "Pernicious Hypocrisy" of Justification by Faith and Works

کیوں کہ اگر ہم جسم میں چلتے ہیں تو ہم جسم کے طور پر لڑتے بھی ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ ہم خدا کی طرف سے قادر ہیں کہ قلعوں کو ڈھادیں۔ ہم تصوروں کو ڈھادیتے ہیں۔ بلکہ اِک بھلائی کو جو خدا کی پہچان ہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی ہیں۔ بلکہ خدا کی طرف سے قادر ہیں۔ تو ہم ہر ایک دشمن کو قید کر کے مسیح کے تابع بنادیتے ہیں۔ ہم تیار ہیں کہ جب آپ کی فرمانبرداری پوری ہو تو ہم ہر طرح کی فرمانبرداری کا بدلہ لیں۔


نمبر 3۔ حق تصنیف 20003 جان ڈبلیو رونز پوسٹ آفس بکس نمبر 68 یونیکوئی

ٹینیسی 37692۔ جنوری فروری 1983



ای میل: tjtriniyfound@oal.com

ویب سائٹ: www.trinityfoundation.com

ٹیلی فون: 4237430199۔ فیکس۔ 4237432005


---

## ایمان اور کام کے لحاظ سے بائید کی ''نقصان دہ منافقت'' کیلون کے لحاظ سے

**رابرٹ ایل ریمنڈ**

کلاسیکی احتجاجی نظریے سے واحد ایمان کے موضوع پر بہت سی سنگین غلطیاں سرزد ہوئیں ہیں جو کہ بہت سی مذہبی اشاعت میں دستایز ہیں۔ کچھ اساتذہ ڈگس ولسن، اسٹیو چلیسل اور اسٹیو ویلکنز 1، صرف تین نام۔ جونارمن شیفرڈ 2 کی گمراہ تعلیم کی حق میں اصلاحی کمیونین کے اعتراف میں کھڑے ہوئے وہ تاریخی گرجا گھروں کے اعترافات میں اعلان کیے گئے تائید کے نظریے کو نہیں مانتے وہ اپنے کیونزم 3 کو چھوڑ کر صحیح کام کرنے کی بجائے تمام بندشوں سے آزاد سچی انجیل 4 کو خراب کر رہے ہیں اور اپنے کمیونینز میں اپنی تعلیم کے ذریعے فرق پیدا کر رہے ہیں کہ مسیحیوں کی تائید یسوع مسیح کے مکمل کاموں میں واحد ایمان پر نہیں ہے بلکہ ایمانداروں کے مسیح پر ایمان کے نتیجے میں عقیدہ آخرت پر ہے۔ اس ایمانداری میں اُس کی فرمانبرداری کے لاکامل عمل بھی شامل ہیں۔

ان اساتذہ نے مقدس پولوس کی واضح تعلیم کو بھی نظر انداز کر دیا کہ تائید خدا کی بیش بہا رحمت کا واحد عمل ہے۔ جس کے ذریعے ایک شرمندہ گنہگار مسیح خدا پر ایمان لاتا ہے اور وہ ہمیشہ کیلئے اُسے اُس کے گناہوں سے آزاد کردے گا۔ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کی کامل فرمانبرداری کے ساتھ اُس کے کمزور اور لاکامل ''اچھے کام''5 بھی منسوب کردے گا (اعمال 13:38-39؛ غلاطیوں 2:16؛ رومیوں 1:16-17؛ 3:21-22, 28؛ 4:4-15؛ 2 کرنتھیوں 5:21؛ افسیوں 2:8-10 دیکھیں)، اس طرح اُس کی ذات میں راست بازی قائم کرتا اور ظاہر کرتا ہے۔ یہ اساتذہ ایمانداروں کے لئے مسیح کی پُرجوش فرمانبرداری کی منسوبیت کو یا تو کم کر رہے ہیں یا نظر انداز کر رہے ہیں۔ کہ تائید ایک عدالتی بیان نہیں ہے بلکہ ایک منتقل ہونے والی سرگرمی ہے جس میں ایمانداروں کی فرمانبرداری بھی اپنی تائید میں ایک خاص کردار ادا کرتی ہے۔ تائید کے اس خراب نظریے میں شیطان کا یہ جھوٹ شامل ہے کہ مسیح کی راست بازی تائید کرنے کیلئے کافی نہیں ہے اور یہ کہ ایماندار کیلئے خدا کے سامنے مکمل اور حتمی تائید کیلئے فرمانبرداری بھی ضروری ہے۔ یہ ویسٹ منسٹر لارجر کیٹیکزم کے سوال نمبر 73 کو نظر انداز کرتا ہے جس کے مطابق:

ایمان گنہگار کو خدا کی نظر میں صحیح ثابت کرتا ہے،

نہ کہ دوسری رحمتوں کی وجہ سے جو

ہمیشہ اس کا ساتھ دیتی ہیں یا پھر اچھے

1 اسٹیوویلکنز مونرو ئے لوسینیا میں آبرن ایونیو پرس بیٹیرین چرچ (پی سی اے) کا پادری ہے۔ اصلاحی پرس بیٹیرین چرچ (آر پی سی یو ایس) 2002 کی حکمران اسمبلی نے آبرن ایونیو کی دینیات کے ساتھ ساتھ نرمن شیفرڈ کی دینیات اور پولوس پر "نئے شعور" کی کفر کے طور پر ملامت کی۔

2 یونائیٹڈ سٹیٹس میں اصلاحی گرجا گھر نے 258 ویں کلیسیائی مجلس میں اختلاف رائے کے بغیر 13 مئی 2004 کو فیصلہ کیا کہ تائید پر نرمن شیفرڈ کی تعلیمات "ایک اور انجیل" ہے اور اُس کی "شدید غلطیوں پر شرمندہ کرنے" کیلئے اُسے بلایا۔

3 ڈگس ویلسن سب سے علیحدہ ہے اُس نے اپنا فرقہ کنفیڈریشن آف ریفارمڈ اینڈ ایونجلیکل چرچز (سی آر ای سی) بنا لیا۔

4 اس محاورے کے ذریعے "شریعت کے بغیر انجیل" سے میں اخذ کرتا ہوں کہ "ایک آدمی شریعت کے امتحان کے علاوہ ہی ایمان سے بے گناہ ٹھہرتا ہے" (رومیوں 3:28) اور یہ کہ "آدمی شریعت کے ذریعے بے گناہ نہیں ٹھہرتا بلکہ مسیح میں ایمان کے ذریعے۔۔ کیونکہ شریعت کے ذریعے کوئی بے گناہ نہیں ٹھہر سکتا" (غلاطیوں 2:16)۔ میں اس محاورے "شریعت سے آزاد انجیل" سے یہ نہیں اخذ کرتا کہ انجیل مسیحیوں کو خدا کے اخلاقی قوانین کو ماننے کی ذمہ داری سے آزاد کرتی ہے کیونکہ شریعت خدا کے دس حکموں میں ظاہر ہوئی۔ اُس کے خلاصہ پاک انجیل اور مسیح کی زندگی کا طریقہ کی صورت میں محبت کے دو حکم ہیں۔

ویسٹ منسٹر ایمان کا اقرار XI.2 کے مطابق: "ایمان اس طرح مسیح اور اُس کی راست بازی کو قبول کرنا اور اُس پر قائم رہنا کے ذریعے تائید کا واحد آلہ ہے: حالانکہ یہ بندہ کی بے گناہ ٹھہرانے میں اکیلا نہیں ہے بلکہ یہ دوسری تمام بخشش کی رحمتوں کے ہمیشہ ساتھ ہے اور یہ مردہ نہیں بلکہ محبت کے ساتھ کام کرتا ہے"۔ واضح ہے کہ مسیحی خدا کی شریعت کے تحت زندگی گزارتے ہیں جو کہ زندگی کا پسندترین طریقہ ہے۔ لیکن اسی طرح واضح ہے کہ اُس کی شریعت کی فرمانبرداری کسی بھی طرح اُس کی تائید کی بنیاد نہیں ہے۔ مسیح کی فرمانبرداری ہی واحد اُس کی تائید کی بنیاد ہے۔

5 ویسٹ منسٹر کے ایمان کے اقرار XVI. 5,6 (میں تاکید کی گئی ہے) جو کہتا ہے: "۔۔۔۔ جیسا کہ ہم نے اپنے اچھے کام محنت سے کیے وہ خراب کہلائے جائیں گے وہ کمزور اور نہ مکمل تصور کیے جائیں گے کیونکہ وہ خدا کے انصاف کی شدت کو قائم نہیں کرتے۔ وہ مسیح کے ذریعے قبول کی گئی اشخاص اور اُن کے اچھے کاموں کے جو اُس میں قبول کیے گئے کے برخلاف ہیں ایسا نہیں کہ وہ خدا کی نظر میں ناقابلِ الزام اور بے قصور ہیں۔ لیکن وہ اُنہیں اپنے بیٹے میں دیکھتا ہے وہ اُسے خوشی سے قبول کرتا ہے اور صلہ دیتا ہے جو مخلص ہے بے شک بہت سی کمزوریوں اور خامیوں کے ساتھ ہو۔"

اعمال جو اس کے لئے پھل ہیں۔ نہ کہ ایمان کی رحمت یا کوئی دوسرا عمل اُس کی تائید کے ساتھ منسوب ہیں بلکہ یہ ایک ایسا آلہ ہے جس کی مدد سے وہ مسیح اور اُس کی صداقت کو قبول کرتے اور عمل میں لاتے ہیں۔

مزید المیہ یہ ہے کہ یہ پولوس نبی کے خبردار کرنے کو نظرانداز کرتے ہیں کہ جو کوئی مسیح پر ایمان یا فرمانبرداری کو کسی بھی معیار پر جھٹلائے گا وہ دراصل اپنی وفاداری جو خدا کے سامنے جواز پیش کرنے کی بنیاد ہے کو جھٹلائے گا۔

نبی کی مذمت میں شامل ہو (غلاطیوں 9-1:8)؛

مسیح سے ہٹ کر کوئی کام تمہارے لئے بے فائدہ ہے (غلاطیوں 5:2)؛

وہ مسیح سے جدا ہو گئے (غلاطیوں 5:4a)؛

نظرانداز کرنا (غلاطیوں 2:21) رحمت سے پرے ہو گئے ہیں (اس لحاظ سے کہ انہوں نے اپنے آپ کو ایک دفعہ پھر شریعت کے تابع کر لیا ہے کہ بھی

نجات کا ذریعہ ہے (غلاطیوں 5:4b ;3:10)؛ اور
صلیب کی ٹھوکر تو نہ رہی (غلاطیوں 5:11) کیونکہ وہ کسی دوسری انجیل پر بھروسہ کرتے ہیں (پولوس سے) جو کہ کوئی انجیل ہی نہیں (غلاطیوں 1:6-7)؛
درحقیقت اُن کی جُھوٹی انجیل اُنہیں ہر وہ کام کرنے کو کہتی ہے جو شریعت کی کتاب میں لکھا ہے (غلاطیوں 3:10) کامل طور پر خُدا کے سامنے اُن کی تائید کی بنیاد ہے۔

حالانکہ ان غلط استادوں کو "پرانے رستے" واپس بلانے کیلئے بہت سی آوازیں اُٹھائی گئیں اور لاتعداد خط اور مضامین لکھے گئے لیکن اُن کو بھی متفق نہ کر پایا کہ اُن کی حالت اُن کی اپنی روحانی صحت اور بہتری کیلئے اور اُن کی روحانی صحت اور بہتری کیلئے جو اُن کی پیروی کرتے ہیں مضر اور خطرناک ہے۔ لیکن اب میں کچھ وقت کیلئے سوچتا ہوں کہ شاید اُن سے احاطہ جو ایک "ماضی کا احاطہ" کو اُس وقت کسی اور سے زیادہ رومن کیتھولک کے جواز کے نظریات کی غلطیوں کو جانتے تھے جو ان ہم عصر اساتذہ کو اصل میں دل نشیں اور پھیلانے والا خیال کرتے ہیں۔ شاید یہ اُن کو اپنی حالت کے بارے میں دوبارہ سوچنے اور شرمندہ ہونے پر آمادہ کرے۔

سولھویں صدی میں جوہن کیلوِن نے تائید کے نظریے کو یسوع مسیح میں واحد ایمان سے بیان کیا۔ "وہ جوڑ جس سے مذہب جڑا" (انسٹیٹیوٹ، 3.11.1) رومیوں اور مصلح کے درمیان مخالفت کا پہلا اور اہم موضوع ("ساڈولیٹو کو جواب")۔ اُس نے اپنے ادارے میں کتاب 3، باب 19-11 میں جواز کا ایمان کے لحاظ سے بتایا۔ کیلوِن نے پہلے بیان کیا کہ وہ جواز سے کیا مطلب لیتا ہے۔
وہ بے گناہ ٹھہرا جس کا حساب گنہگار کی نہیں بلکہ ایک صادق آدمی کی حالت میں کیا گیا اور اس وجہ سے وہ خدا کی انصاف کرنے والی کرسی کے سامنے مضبوطی سے کھڑا ہوتا ہے اور جبکہ تمام گنہگار گر جاتے ہیں۔ اگر ایک معصوم الزام لگایا گیا آدمی کو انصاف پسند منصف کے کرسی کے سامنے بلایا جائے۔ جہاں اُس کی معصومیت کے مطابق اُس کا حساب کیا جائے تو اُسے منصف کے سامنے بے گناہ ٹھہرایا جائے گا۔ اس طرح بے گناہ ٹھہرایا گیا آدمی وہ ہے جو گنہگاروں کی سنگت سے آزاد تھا، خدا نے اُس کی گواہی دی اور اُس کی صداقت کا اعلان کیا۔ (انسٹیٹیوٹ، 3.11.2)؛۔۔۔ ایمان کے ذریعے بے گناہ ٹھہرایا گیا وہ ہے جسے اعمال کی صداقت سے نکالا گیا اُس نے مسیح کی صداقت کو ایمان کے ذریعے مضبوطی سے تھاما اور اپنے گرد اوڑھ لیا اور خدا کی نظر میں گنہگار نہیں بلکہ صادق ٹھہرا (انسٹیٹیوٹ 3.11.2)۔
پھر وہ بیان کرے گا کہ ہمارے جواز کی بنیاد صرف مسیح کی صداقت ہے:
اِس لئے ہم تائید کی تشریح سادہ لفظوں میں کریں گے کہ وہ قبولیت جس کی بدولت خدا ہمیں اپنی پاسداری میں صادق آدمی کے طور پر قبول کرتا ہے۔ اور ہم کہیں گے کہ یہ گناہوں کی مغفرت اور مسیح کے الزام لگانے پر مشتمل ہے (انسٹیٹیوٹس، 3.11.2)؛
اس لئے خدا ہمیں مسیح کی وساطت سے بے گناہ ٹھہراتا ہے، وہ ہماری معصومیت پر مطمئن ہونے سے ہمیں نہیں بخشتا بلکہ صداقت کی گواہی پر۔ اِس لئے ہم جو اپنی ذات میں صادق نہیں ہیں شاید مسیح کے چُھپے ہوئے ہوں (انسٹیٹیوٹس 3.11.3)۔
اس معاملے پر سب سے اچھی بات (2 کرنتھیوں 5:18-21) جس میں پولوس نے تعلیم دی کہ مجموعہ انجیل کی قیام خدا سے ہمارے میلاپ میں ہے کیونکہ خدا مسیح کی رحمت کے ذریعے ہمیں قبول کرنا چاہتا ہے نہ کہ ہمارے گناہوں کے حساب سے۔ میرے پڑھنے والو اچھی طرح پورے پیرے پر غور کریں۔ تھوڑی دیر بعد پولوس نے میلاپ کے مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے اضافہ کیا کہ "مسیح جو گناہ سے واقف نہ تھا ہمارے بدلے گناہ ٹھہرایا گیا"۔ بے شک لفظ میلاپ سے اُس کا مطلب صرف "بے گناہ ٹھہرایا جانا" تھا۔ اور یقیناً جو اُس نے کہیں اور کہا کہ "ہم مسیح کی فرمانبرداری سے صادق ٹھہرتے ہیں"۔ اور مسیح میں خدا کی سامنے اُس وقت تک نہیں کھڑے ہو سکتے جب تک حساب کے ذریعے صادق نہ ٹھہریں اور اپنی ذات سے ہٹ جائیں (انسٹیٹیوٹ 3.11.4، میں تاکید کی گئی)۔

پھر کیلوِن نے مسیحی دُنیا کو قبول کرنے والے تمام لوگوں سے حقیقی غلطیوں خاص طور پر ''نقصان دہ منافقت'' کے بارے میں خطاب کیا کہ ہم خدا کے سامنے اپنی صداقت مسیح میں ایمان سے اور اپنے صداقت کے کاموں سے بناتے ہیں:

انسانیت کا بہت سا حصہ خیال کرتا ہے کہ صداقت ایمان اور کاموں سے مبنی ہے (لیکن فیلپیوں 9-3:8 کے مطابق) ایک آدمی جو مسیح کی صداقت کو قائم کرنا چاہتا ہے لازماً اپنی صداقت کو ترک کرے۔۔۔۔اِس کا مطلب ہے کہ کاموں کی صداقت کا کوئی سا حصہ جب تک باقی رہے گا تب تک تکبر ہمارے ساتھ رہے گا (انسٹیٹیوٹ 3.11.13)۔

(سوفسٹس جو کہ یونیورسٹی آف پیرس میں دینیات کے شعبہ میں سربونے میں قرونِ وسطیٰ کے استاد تھے) کے مطابق آدمی ایمان اور کیے گئے کاموں دونوں سے بے گناہ ٹھہرتا ہے اور یہ اُس کے اپنے کام نہیں بلکہ مسیح کے تحفے اور دوبارہ جنم لینے کا پھل ہے۔(لیکن) تمام کام خارج کر دیے گئے ہیں تا کہ جو بھی نام اُنہیں زیب دے۔۔۔۔(انسٹیٹیوٹ 3.11.14)

انجیل جب ایمان کی صداقت کے بارے میں بولتی ہے تو ہمیں ترغیب دیتی ہے کہ اپنے کاموں پر سے غور و خوض ہٹا دیں اور بلاشرکت خدا کی مہربانی اور مسیح کی کاملیت پر نظر دوڑائیں (انسٹیٹیوٹ 3.11.16)۔

(سوفسٹس) خواہ مخواہ ہمارے نظریے کے خلاف ہیں جب ہم کہتے ہیں کہ انسان واحد ایمان سے بے گناہ ٹھہرایا جائے گا۔وہ جرت کرتے ہیں نہ کہ تردید کرتے ہیں کہ انسان ایمان سے بے گناہ ٹھہرایا جاتا ہے کیونکہ یہ انجیل میں بار بار آیا ہے۔لیکن کیونکہ لفظ ''واحد'' کی وضاحت کہیں نہیں کی گئی اس لئے وہ اس اضافے کی اجازت نہیں دیتے۔کیا ایسا ہی ہے۔لیکن وہ پولوس کے ان الفاظ کا کیا جواب دیں گے کہ صداقت ایمان سے نہیں ہو سکتی جب تک وہ آزاد نہ ہو؟ وہ کس چالبازی سے وہ بچ سکتے ہیں کیونکہ اُس نے ایک اور پیرا میں کہا ہے کہ خدا کی صداقت انجیل میں ظاہر ہوتی ہے۔اگر صداقت انجیل میں موجود ہے تو یقیناً نہ ہی مسخ شدہ نہ ہی آدھی بلکہ اس میں پوری اور کامل صداقت پائی جاتی ہے۔اس لئے اس میں شریعت کی کوئی جگہ نہیں ہے۔وہ ایک بیہودہ بدلاؤ سے نہ کہ ایک جھوٹ سے اس صفت کو نکال دینے کا اسرار کرتے ہیں۔کیا وہ کاموں کے ساتھ مضبوطی سے منسوب کی گئی ہر چیز کو واحد ایمان کی طرف نہیں لے جائے گا؟ میں کیا کہوں کہ ان کلمات کا کیا مطلب ہے:''اُس کی صداقت شریعت کے بغیر ہی واضح ہے'' اور'' آدمی آزادی سے بے گناہ ٹھہر سکتا ہے'' اور'' شریعت کے کاموں کے بغیر ہی''؟ (انسٹیٹیوٹ 3.11.19)۔

جیسا کہ ہم ایک آدمی کی نافرمانبرداری کی وجہ سے گنہگار ٹھہرائے گئے ویسے ہی ہم ایک آدمی کی فرمانبرداری کی وجہ سے بے گناہ ٹھہرائے گئے۔اس کی وضاحت یہ ہے کہ اُس کی طرف سے واحد ہم صادق ٹھہرائے گئے تا کہ مسیح میں اپنی صداقت قائم رکھ سکیں کیونکہ مسیح کی فرمانبرداری کا ہم سے حساب لیا گیا ہے جیسے کہ یہ ہماری ذاتی تھی (انسٹیٹیوٹ 3.11.23)۔

یہ ہم عصر اساتذہ انصاف اور حتمی انصاف کی اصل بھول چکے ہیں جس کی طرف کیلوِن نے ''انسٹیٹیوٹ 3.12'' میں بڑے اچھے طریقے سے توجہ دلائی ہے۔ جو کہ سارے انسٹیٹیوٹ میں سے ایک جاندار اور پُرجلال باب ہے۔کیلوِن نے لکھا ہمیں کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ تائید کا نظریہ انسان کی عدالت نہیں بلکہ خصوصی آسمانی عدالت کے انصاف کے ساتھ منسلک ہے اس خوف سے ہم اپنے چھوٹے پیمانے سے خدائی فیصلے کو مطمئن کرنے کی ضرورت کیلئے کاموں کی وفاداری کی پیمائش کرتے ہیں۔۔۔۔یہاں کوئی ایسا نہیں ہے جو پُراعتمادی سے اور جیسا کہ لوگ کہتے ہیں صداقت کے کاموں پر شور مچا کر اور بک بک کرے۔پھر وہ ہیں جو صاف ظاہر بیماری کی وجہ سے شدید دُکھ میں مبتلا ہیں۔یا وہ جو جلد کے نیچے کی خرابی کی وجہ سے چڑچڑے ہو گئے ہیں۔

۔۔۔۔(خدا کا انصاف) اتنا کامل ہے کہ کچھ بھی تسلیم نہیں کیا جا سکتا سوائے اس کے جو ہر حصے میں پوری طرح اور ہر طرح کی خرابی سے پاک ہے۔ ایسا کسی انسان میں موجود نہیں اور نہ ہی ہو گا۔سکولوں کی نا قابلِ اعتماد محفل میں کوئی بھی آسانی سے اور تیزی سے آدمیوں کو بے گناہ ٹھہرانے میں کاموں کی اہمیت کے بارے میں بڑبڑا سکتا ہے۔لیکن جب ہم خدا کی موجودگی کا سامنا کریں تو تمام تفریحات کو ترک کریں اور بیہودہ لفظوں کی جنگ میں نہ پڑیں

کیونکہ یہاں ہم ایک سنجیدہ معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ اس معاملے پر میں اسرار کروں گا کہ ہم اپنے ذہن سچی راست بازی کی دریافت کرنے پر لگائیں: ہم آسمانی منصف کا کیا جواب دیں گے جب وہ ہمیں حساب کیلئے بلائے گا؟ اپنی ذات کیلئے اُس منصف کے بارے میں سوچیں۔ نہ کہ جیسا ہمارا دماغ اُس کے بارے میں تصور کرتا ہے بلکہ جیسا انجیل میں ہمارے لئے نقش کھینچا گیا ہے۔ جس کی روشنی کے سامنے ستارے تاریک ہو جاتے ہیں۔ اُس کی طاقت کے سامنے پہاڑ پگھل جاتے ہیں۔ جس کے غصہ سے زمین کانپ اُٹھتی ہے۔ جس کی حکمت عیاری کی سوچ کو پکڑ لیتی ہے۔ جس کی پاکدامنی کا کسی سے مقابلہ نہیں۔ جس کی راست بازی کا پاک فرشتے بھی سامنا نہیں کر سکتے۔ جو معصوم آدمی کو گنہگار نہیں بناتا۔ جب اُس کا انتقام اُبھرتا ہے تو دوزخ کی گہرائی میں داخل ہو جاتا ہے۔ اُس کو تھامو یعنی انسان کے کاموں کا انصاف کرو کہ کون اُس کے سامنے پُر اعتماد کھڑا ہوگا؟ کون نگل جانے والی آگ کے پاس کھڑا ہو سکتا ہے؟ وہ جو راست بازی سے چلتا اور سچی بات کرتا ہے۔ لیکن ایسا کوئی جو بھی ہے آگے آئے۔ اس کے برعکس ایک خوفناک آواز دوبارہ آئے گی ''اگر تُو اے خدا بے انصافی کرے گا تو اے خدا کون کھڑا ہوگا؟'' (انسٹیٹیوٹ 3.12.1)۔

کیلوِن نے مشاہدہ کیا کہ ہمارا اپنا ضمیر کسی دن ہمارے کاموں میں بڑھتے ہوئے گناہ کی اور خدا کے سامنے اپنی تائید میں حصہ ڈالنے کی نا اہلی کے سچ کی گواہی دے گا کسی بھی طرح:

اگر ستارے جو رات کو انتہائی روشن نظر آتے ہیں سورج کی روشنی میں وہ اپنی فوقیت کھو دیتے ہیں تو پھر انسان کی کمیاب معصومیت کے ساتھ کیا ہوگا جب خدا کی پاکیزگی کے ساتھ اس کا موازنہ کیا جائے گا۔ یہ بہت ہی مخفی امتحان ہوگا جو دل میں چھپی ہوئی باتوں پر اثر کرے گا یہ پوشیدہ اور مخفی ضمیر کو مجبور کرے گا کہ اُن تمام چیزوں کو حاصل کرے جن کا بُھلا دیا گیا ہے۔ اچھے کاموں کے دِکھاوے کا وہاں کوئی فائدہ نہیں۔ ہم سے صرف سوچ کی پاکیزگی کے بارے میں کہا گیا ہے۔ ~~اور اس لئے منافقت کو نا گوار تصور کیا جائے گا حتی کہ اب~~ وہ بیہوشی میں اتراتی ہے۔ جو اس نظارے کی طرف اپنی توجہ مرکوز نہیں کرے گا در حقیقت اس لمحے اپنی ذات کیلئے امن اور خوشی سے راست بازی قائم کرے گا۔ لیکن جو جلد خدا کیا انصاف میں اُن کی طرف سے بلا دیا جائے گا وہ ایسے ہے جیسے کہ خواب میں آدمی امیر بنتا ہے اور جاگنے پر ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن جو سنجیدگی سے اور خدا کی نظر میں راست بازی کے سچے اصولوں کی تلاش کریں گے وہ یقیناً پائیں گے کہ تمام انسانی کاموں کا اگر اپنے مطابق حساب لگایا جائے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے صرف غلاظت اور ناپاکی ہے اور جو عام طور پر راست بازی کا حساب لگایا جاتا ہے وہ خدا کی شفاف بے انصافی ہے اور قرار دی ہوئی راست بازی کیا ہے۔ آلودگی؛ جلال کیا ہے، بے حرمتی (انسٹیٹیوٹ 3.12.4, میں تاکید کی گئی ہے)۔

کسی خوشامد کے بغیر اور اپنی ذات سے اندھی محبت کے اثر کے بغیر اس روحانی کاملیت کی سوچ سے اپنے آپ کو پست ہوتا دیکھ کر نہ شرمائیں۔ جب انسان راست بازی کے بیرونی خول کے لحاظ سے اپنی خوشامد کرتا ہے تو وہ خدا اُس وقت اُس کے خیال سے اُس کے دل کی باتوں کو بلند کرتا ہے۔ اس لئے ایک آدمی اس طرح کی خوشامد سے فائدہ اُٹھائے بغیر اپنی تباہی کیلئے اپنی ذات کو دھوکہ نہ دیں۔ اس لئے ہمیں اپنی ذات کو مشاہدہ کرنا چاہیئے۔ ہمارے ضمیر خدا کیا انصاف والی کرسی کے سامنے ضرور لایا جائے گا۔ اس کی روشنی میں ہمیں اپنی بدکرداری کی پوشیدہ جگہیں بھی مکمل طور پر برہنہ کرنے کی ضرورت ہے جو کہ دوسری صورت میں انتہائی چھپی ہوئی ہیں۔ صرف پھر ہم ان لفظوں کی صحیح اہمیت کو دیکھ سکتے ہیں'' آدمی خدا کے سامنے بے گناہ ٹھہرنے سے بہت دور ہے آدمی جو گلا سڑا اور کیڑا ہے'' حقیر اور کھوکھلا ہے وہ پانی کی طرح بے انصافی کو پیتا ہے''۔۔۔ اس امتحان کی سرداری کا ذمہ ہے کہ ہمیں سردی میں اُتارنے تک عمل کرے اور اس طرح ہمیں مسیح کی رحمت حاصل کرنے کیلئے ہمیں تیار کرتی ہے (انسٹیٹیوٹ 3.12.5)

ہمیں خدا کی انصاف کی کرسی کے سامنے جو پیش کرنا ہے وہ کیلوِن کی مخالفت ہے جو کہ سچی عاجزی ہے نہ کہ جھوٹے استادوں کا اسرار ہے جس میں مسیح کی کامل فرمانبرداری کے ساتھ ساتھ ہمارے لاکامل کام بھی ہیں جو خدا کے سامنے ہماری حتمی تائید کیلئے ضروری ہیں۔ ہمیں پوری طرح غریب اور مفلس ہونے کے علاوہ کس طرح عاجز ہونا ہے۔ ہمیں خدا کی شفقت کو تسلیم کرنا ہے کیونکہ اگر ہم سوچیں کہ ہماری ذات میں کوئی چیز باقی ہے تو میں اُسے عاجزی ان ہیں

کہوں گا۔ اور جو لوگ آج تک ان دونوں چیزوں کو جوڑتے ہیں یعنی یہ کہ ہمیں عاجزی کے ساتھ خدا کے سامنے اپنی ذات کا حوالے سے سوچنا چاہیئے اور حساب کرنا چاہیئے کہ کس قدر ہماری راست بازی ہے یا نقصان دہ منافقت کے بارے میں سوچا ہے۔ اگر تم خُدا کے انصاف کے مطابق عاجزی کے ساتھ سر بلند کیے جاؤ تو تمہارا دل شرمشاری سے مجروح ہوگا۔ اگر ایسا نہ ہو تو تم اپنی شرم اور ذلت پر خدا کے طاقتور ہاتھ سے عاجز ہوگے (انسٹیٹیوٹ 3.12.6 میں تاکید کی گئی ہے)۔

سولھویں صدی میں اصلاحیوں کے لئے اشتعال انگیز سوال یہ تھا کہ ہم ایک رحیم خدا کو کیسے پا سکتے ہیں؟ یا جیسے ایوب نے پوچھا: ''کیسے ایک فانی خدا کے سامنے راست باز ٹھہرے گا'' (ایوب 25:4, 9:2)۔ قرونِ وسطی کے گرجا گھر صدیوں سے سکھاتے رہے تھے کہ خدا کے سامنے صحیح طور کھڑا ہونا انسانی دل روح کے عمدہ اندرونی کام کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ خاص طور پر یہ سکھاتے ہیں کہ آدمی اصطباغ کے حلف سے جنت کو حاصل کرتا ہے جو اصلی گناہ کو ختم کرتی اور دوبارہ جنم دیتی ہے پھر کفارے کے کاموں کی اندرونی تازگی کے ذریعے جو کہ اصطباغ سے پہلے کے گناہوں سے تعلق رکھتی ہے اور پھر تقدیس کی رحمت سے جو اس زندگی میں کبھی مکمل نہیں ہوتی جو مجبور کرتی ہے کہ مسیحی موت کے بعد گناہوں کے کفارے کیلئے غار میں جائیں۔ وہ گرجا گھر ویٹیکن اول اور دوئم کی ساتھ اب تک ہمارے ساتھ ہے اُس وقت سے لے کر اب تک اس کے عقیدہ نجات 6 میں کوئی بدلاؤ نہیں آیا۔

رومن کیتھولک چونکہ عالمگیر نظام تا تم کیے ہوئے ہے اس لئے بیان کرتی ہے کہ یہ ایک وفاقی گرجا گھر ہے اس لئے ساروں کو اس کو دیکھنا چاہیئے۔ یہاں مسئلہ یہ ہے کہ یہ پہلے کے نظام (نبیوں کا نظام نیسینی کا نظام نیسیو قسطنطونیہ کا نظام، کیلسیڈون اور اتھانیشین کا نظام) تبلیغ کرنے والے نظام نہیں ہیں یہ وہ نظام ہیں جو نجات کے معاملات کو واضح کرتے ہیں یہ سب چوتھی اور پانچویں صدی کی تثلیثی بحث کے سانچے میں جُڑے ہوئے ہیں اور اس حوالے سے ترقی یافتہ نہیں ہیں اور درحقیقت عقیدہ نجات کے معاملے پر خاموش ہیں۔ ہرمن بیونک نے ''خدا کے نظریے'' (بیکر 1951) 285 اشاعت: میں لکھا'' اصلاحات نے روشنی ڈالی کہ تثلیثی نظریے میں محض تاریخی عقیدہ نہیں ہے یہ بات نہیں کہ یہ کتنا پاکیزہ ہے لیکن نجات کیلئے کافی ہے لیکن صرف سچا دل سے نکلا ہوا بھروسہ وہ ہے جو خدا کی ذات پر ہے جس نے خود کو مسیح میں تین خداؤں کی صورت میں ظاہر کیا''۔ یہ کہنا چاہیئے کہ تثلیث کی طرح خدا کے تقلیدی نظریے کو تھامنے سے کوئی بخشش نہیں ہے بے شک کوئی اُسی لمحہ تثلیث کا بخشش کا غیر تقلیدی نظریہ بھی تھامے رکھے۔

اِس واسطے جب ٹرنٹ کی جوابی اصلاحات کی مجلس نے ڈیکریس اور کینن قوانین کے ذریعے واحد ایمان کی تائید کے نظریے کو نظر انداز کر دیا اور اُن پر لعنت بھیجی جو اس نظریے کو قبول کریں تو روم نے دستوری طور پر نبیوں کی انجیل سے اپنا دھرم علیحدہ بتایا۔ اُس دن سے لیکر روم نے کبھی تیں دعاؤں (مردوں کی مغفرت کیلئے) کو نہیں چھوڑا بلکہ وقت کے ساتھ دوبارہ تیں دعاؤں پر یقین کیا۔ پس انجیل کے مرکزی عقائد کے بارے میں رومن کیتھولک اور اصلاحی دینیات کے تصوارات میں کوئی بدلاؤ نہیں آیا جو واحد ایمان کی تائید کے نظریے پر آج بھی ویسا ہی ہے۔ وہ انجیل کے بارے میں رومن کیتھولک کی تعلیم ایمان اور کاموں کے ذریعے تائید کے منکر اور اصلاحی دینیات کی تعلیم کہ بائبل کے مطابق مسیح کی کامل فرمانبرداری واحد ایمان کی تائید سے ہے میں بنیادی طور پر فرق رکھتے ہیں، جو تائید کرتے ہیں کہ ایمان ہمراہ ہوگا جیسا کہ جیمز نے 16-2:14 میں تعلیم دی کہ اچھے کام جو تائید کا کوئی بنیادی حصہ نہیں رکھتے لیکن ''سچے اور زندہ ایمان کیلئے پھل اور گواہی ہیں'' (ویسٹ منسٹر کا ایمان کا اقرار XVI.2) فوراً 1994 میں دوبارہ کیتھولک چرچ کے اصولوں کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ ''تائید احترام اور اندرونی آدمی کا دوبارہ جنم لینا ہے''۔ اور اب قدامت پسند احتجاجیوں میں ظاہر کرنے کیلئے اس سے ملتی جلتی عقیدہ نجا تشروع ہرئی ہے۔

پروٹسٹنٹ فرقے میں اس نئے عقیدے کے محرک سنجیدگی سے غور کریں کے کیلوئن نے (جیسا کہ سولھویں صدی کے مختار مصلح نے کیا) انجیل کی محتاط مطالعہ سے کیا اخذ کیا۔ کہ وہ واحد بندہ جس کے ذریعے لامحدود پاک خدا کی پیروی کی جا سکتی ہے وہ خدا کا کامل بندہ ہے ''خدا اور انسان کے درمیان'' واحد ثالث وہ بندہ مسیح یسوع ہے (1 توما 2:5) اور صرف اس وجہ سے گنہگار لوگ مسیح کے بچانے والے کاموں پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور جیسا کہ خدا مسیح میں

ہے تو ایک میں تین خدا اُن کے ساتھ کسی بھی طرح کی رفاقت قائم کرسکتا ہے؛

نجات کے واحد مسیح کو محفوظ کرنے کا واحد طریقہ تائید کے واحد ایمان پر اسرار کرنا ہے اور تائید کے واحد ایمان کو محفوظ کرنے کا واحد طریقہ نجات کے واحد مسیح کیلئے اسرار کرنے کا ہے؛ ایمان کی حفاظت واحد مسیح کے کرنے اور مرنے سے ہے اور ایماندار کے اچھے کہلائے جانے والے کاموں یا اندرونی تجربات سیکھی بھی یا کسی بھی لحاظ سے نہیں ہے۔ اب خدا کے سامنے مسیحیوں کی راست بازی جنت میں خدا کی دہنی طرف یسوع مسیح میں ہے نہ کہ زمین پر ایمانداروں میں۔ ہماری تائید کی بنیاد ہمارے لئے مسیح کے کیے ہوئے کام ہیں نہ کہ ہم میں روح کے عمدہ کام؛ تائید کی ایمانی راست بازی ذاتی نہیں ہے بلکہ عطا کی گئی ہے ۔ نہ کہ داخل کی گئی ہے بلکہ منسوب کی گئی ہے۔ تجرباتی نہیں بلکہ فیصلہ کن ہے۔ نفسیاتی نہیں ہے بلکہ حقیقی ہے۔ ہماری اپنی نہیں ہے بلکہ ہمیں منتقل کی گئی ہے اور حاصل نہیں کی گئی بلکہ مسیح پر ایمان کے ساتھ رحمت سے عطا کی گئی ہے وہ ایمان جو خود ایک رحمت کا تحفہ ہے؛ جس تمام کا مطلب ایمان کے ذریعے تائید کو اپنے تمام کاموں کے ذریعے تائید کے خلاف قائم کرنا ہے کیونکہ تائید مسیح کے منتقل کیے گئے شعور میں اور ہمارے حق میں مجموعی فرمانبرداری میں پائی جاتی ہے اور ہم واحد ایمان کے ذریعے اُس کی کامل فرمنبرداری حاصل کرسکتے ہیں۔

اس مضمون میں میرا ارادہ تھا کہ کیلوئن ہم عصر مصلح لوگوں کے بارے میں بات کرے جیسا کہ وہ ابھی تک زندہ ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ میں نے کردیا۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ اگر سارے نہیں تو مجھے پڑھنے والے کچھ نے یقین کرلیا ہوگا کہ تائید خدا کی عطا کردہ رحمت کا ایک عمل ہے جس میں وہ ہمارے تمام گناہوں کو معاف کرتا ہے اور اپنی نظر میں ہمیں صادق ٹھہراتا ہے صرف مسیح کی راست بازی کیلئے جو ہم سے منسوب کی گئی ہے اور واحد ایمان کے ساتھ حاصل ہوتی ہے (ویسٹمنسٹر شارٹر کیٹیکزم کو حوالہ نمبر 33) لیکن میں اپنے تمام پڑھنے والوں کو کہتا ہوں کہ جن میں نرمن شیفرڈ، اسٹیو چلیسل، اسٹیو ویکلر، ڈگس ویلسن، این ٹی رائٹ وغیرہ تمام شامل ہیں کہ وہ اپنی ذاتوں کی جائزہ لیں کہ آیا وہ صرف واحد صادق کے شعور اور مکمل فرمانبرداری پر بھروسہ کرتے ہیں حتیٰ کہ یسوع مسیح نے بھی اُن کی بخشش اور ضروری راست بازی کیلئے خدا کے سامنے ایسا کیا۔ اس کے بارے میں کوئی غلطی نہ کرو جیسا کہ کیلوئن نے یاددہانی کروائی کہ ایک دن آئے گا جب ہم سارے خدا کے سامنے ننگے کھڑے ہوں گے اور اس عظیم عدالت کے دن جس میں یا جس پر ہم اپنی نجات کیلئے بھروسہ رکھتے ہیں یہ سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہوگا۔ ہم ''ہزاروں میں سے ایک دفعہ بھی جواب'' نہ دے سکیں گے اُس دن ہم اُن تمام کاموں سے بھاگیں گے جن پر دنیا میں ہمیں اعتماد تھا۔ اُس دن خدا کے تخت کے سامنے ہم سب انتہائی مفلسی میں کسی نام کے بغیر، رقم کے بغیر، جائیداد کے بغیر، حیثیت کے بغیر، ذاتی عزت کے بغیر اور اپنے عمدہ کاموں کے بغیر کھڑے ہوں گے۔ اور جب تک ہمیں مسیح میں واحد ایمان کی وجہ سے ہمارے گناہوں سے آزاد اور اُس کی منسوب صداقت میں سراسر ملبوس نہ کردیا گیا خدا ہمیں ہمارے گناہوں کیلئے ابدی دوزخ کو سونپ دے گا۔ دوسرے الفاظ میں جب تک ہم نجات کیلئے اپنی تمام تر کوششیں مکمل طور پر ترک نہ کردیں اور نجات دہندہ کی راست زندگی اور واحد ہماری نجات کیلئے دی گئی قربانی پر پوری طرح بھروسہ نہ کرلیں ہماری مذمت کی جائے گی۔ کیا ہم اُن تمام کاموں کی بغیر جو راست بازی کیلئے کرتے ہیں ہم خدا کے سامنے بے گناہ ٹھہر سکتے ہیں (ططس 3:5 دیکھیں)۔

ہمارے راست بازی کے کہلائے جانے والے کام اس کا نال نہیں سکتے۔ صرف مسیح کی واحد کامل فرمانبرداری جنت کیلئے ہماری اُمید ہے۔ یہ اکیلی ہی کافی ہے۔ اگر ہمیں بے گناہ ٹھہرنا ہے تو ہمیں اس پر بھروسہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ یہ مسیح کی کاموں اور موتکی فرمانبرداری میں واحد ایمان سے ہے کہ گنہگار آسمان کی خصوصی عدالت کے سامنے بے گناہ ٹھہریں گے۔ نجات کا دوسرا کوئی بھی ذریعہ بے شک نیک ارادہ ہونا کام ہوجائے گا۔ اور جو کوئی کسی دوسرے ذریعے پر بھروسہ کریں گے ہمیشہ کیلئے دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔